Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۷۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
یوم اتوار
قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے
جلد ۳۲/۶۷ | ۱۶ شعبان ۱۳۹۸ھ ۲۳ وفا ۱۳۵۷ہش ۲۳ جولائی | نمبر ۱۶۷

بحرِ عرفان کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

قرآن کریم میں تمام گذشتہ آسمانی کتب کی خوبیاں موجود ہیں

اسے تدبّر سے پڑھو اور اس سے ایسا پیار کرو جو تم نے کسی سے نہ کیا ہو

ارشادِ باری تعالیٰ

وَھٰذَا ذِکْرٌ مُّبَارَکٌ اَنْزَلْنٰہُ اَفَاَنْتُمْ لَہٗ مُنْکِرُوْنَ ۝ (الانبیاء : ۵۱)

ترجمہ:۔ اور یہ (قرآن) ایک ایسی یاددہانی کرنے والی کتاب ہے جس میں تمام آسمانی کتابوں کی خوبیاں بھر گئی ہیں۔ اس کو ہم نے اتارا ہے۔ پس کیا تم ایسی کتاب کے منکر ہو؟

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ (بخاری)

ترجمہ:۔ تم میں سے وہ بہتر ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظلّ تھے سو تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰن تمام قسم کی بھلائیاں قرآن ہی میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن ہے کوئی بھی ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدّق یا مکذّب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں نجات دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت ہدایت جو تمہیں دی گئی اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں۔

(کشتی نوح ص ۲۶ تا ص ۲۷)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے موجودہ سفر کے لئے احباب خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ تا حال تبلیغی اور تربیتی اغراض کے لئے بیرونِ ملک تشریف رکھتے ہیں۔ ان دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے آمین۔

ضروری اعلان

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اپرنٹس یعنی کام سیکھنے کے لئے انتظام اللہ تعالیٰ کے فضل سے موجود ہے۔ اپرنٹس میٹرک پاس ہونا چاہیئے۔ زنانہ حصہ میں بھی نرسنگ کی ٹریننگ کے لئے انتظام ہے۔ لہٰذا جو لڑکے اور لڑکیاں کام سیکھنا چاہتے ہوں وہ فوری درخواستیں بھجوادیں۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

جامعہ احمدیہ کے اساتذہ کرام و طلبہ کیلئے

۱۔ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد جامعہ ۹ تبوک (ستمبر) کی بجائے ۱۲ تبوک (ستمبر) کو انشاء اللہ العزیز کھلے گا۔ صبح ۶-۵۰ پر اسمبلی ہوگی اور ۷ بجے کلاسیں شروع ہو جائیں گی۔ اس روز سب طلبہ کا حاضر ہونا ضروری ہے۔

۲۔ ۹-۱۰-۱۱ تبوک (ستمبر) کو نئے طلبہ کے داخلے ہوں گے اس لئے اساتذہ کرام ۹ تبوک (ستمبر) کو صبح ۱۰ بجے انٹرویو و ضروری مشورہ کے لئے جامعہ میں تشریف لے آویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

۳۔ حسب اعلان سابق ۹، ۱۰، ۱۱ تبوک (ستمبر) کو کمپارٹمنٹ کے امتحانات ہوں گے جن طلبہ کی کسی مضمون میں کمپارٹمنٹ آئی ہے وہ ۸ تبوک (ستمبر) کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں۔ تاکید ہے۔

(عمید جامعہ احمدیہ)

... ضیاء الاسلام پریس ربوہ ... دفتر الفضل ...

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۶ شعبان ۱۳۹۸ھ
۲۳ وفا ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کی رزّاقیّت اور اس کے وجد آفریں جلوے

اللہ تعالیٰ کُل موجودات کا خالق ہے اور وہ خالق ہی نہیں بلکہ رزّاق بھی ہے۔ ہر جاندار کے لئے رزق کا انتظام کرنے کا اُس نے ذمہ اُٹھایا ہوا ہے۔ چنانچہ وہ خود اپنے خالق ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

قُلِ اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ○

(الرعد آیت ۱۷)

ترجمہ:- تُو (ان سے) کہہ کہ اللہ ہی ہر ایک چیز کا خالق ہے اور وہ کامل طور پر یکتا (اور ہر ایک چیز پر) کامل اقتدار رکھنے والا ہے۔

اور جہاں تک ہر جاندار کے لئے رزق کا انتظام کرنے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اپنے رزّاق ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا (ھود آیت ۷)

ترجمہ:- اور زمین میں ایسا کوئی بھی جاندار نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے ذمّے نہ ہو۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ہر شئے کا خالق ہی نہیں رزّاق بھی ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے جہاں خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ فرمایا وہاں ساتھ ہی یہ بھی فرمایا:-

اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ ○ (الذّریٰت آیت ۵۹)

ترجمہ:- اللہ ہی سب کو کھانا کھلانے والا ہے اور بڑی زبردست طاقت والا ہے۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رازق ہونے کا اعلان ہی نہیں فرمایا بلکہ یہ بھی بتایا ہے کہ اُس نے ہر جاندار کے لئے رزق مہیا کرنے کا کیا انتظام کیا ہے۔ چنانچہ اس انتظام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

قُلْ اَئِنَّکُمْ لَتَکْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَہٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِکَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَجَعَلَ فِیْھَا رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِھَا وَبٰرَکَ فِیْھَا وَقَدَّرَ فِیْھَآ اَقْوَاتَھَا فِیْٓ اَرْبَعَۃِ اَیَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ ○

(حٰمٓ السجدہ آیات ۱۰، ۱۱)

ترجمہ:- تُو کہہ دے کہ کیا تم اس خدا کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دوروں میں پیدا کیا ہے اور اس کے شریک مقرر کرتے ہو۔ یہ (خدا تو) سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اور اس نے زمین میں اُس کے اوپر پہاڑ بنائے ہیں اور اس (یعنی زمین) میں بڑی برکت رکھی ہے اور اس میں رہنے والوں کے کھانے پینے کے لئے ہر چیز کو اندازہ کے مطابق بنا دیا ہے۔ یہ سب کچھ چار دوروں میں کیا ہے۔ یہ بات سب پوچھنے والوں کے لئے برابر ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رازق ہونے کا یہ ثبوت دیا ہے کہ اُس نے زمین کے اندر حسبِ ضرورت طرح طرح کی غذائیں پیدا کرنے کی صلاحیت اور استعداد ودیعت کر دی ہے۔ جاندار مخلوق کی تعداد ایک وقت میں خواہ کتنی ہی کیوں نہ ہو جائے ان کے لئے خوراک اس زمین میں سے مہیا ہوتی چلی جائے گی۔ یہ کبھی اور کسی زمانہ میں نہیں ہو سکتا کہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ مخلوق کی تعداد کے مقابلہ میں زمین کی پیداواری صلاحیت ناکافی ثابت ہو کیونکہ خدا تعالیٰ خالق ہی نہیں رازق بھی ہے۔ جہاں اُس کی صفتِ خلق اپنا جلوہ دکھاتی ہے وہاں ساتھ ہی اس کی رزاقیت کی صفت بھی ضرور جلوہ گر ہوتی ہے۔

پھر یہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے زمین میں پوشیدہ غذا کے بے اندازہ خزانوں یعنی اس کی پیداواری صلاحیت کی بے حساب وسعت کا بھی ذکر کیا ہے۔ مثال کے طور پر زمین سے غذا حاصل کرنے کے مختلف ذریعوں میں سے ایک ذریعہ زراعت اور کھیتی باڑی ہے۔ ذرائع پیداوار میں سے اس مخصوص ذریعہ کی وسعت کو اللہ نے ایک مثال سے واضح کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:-

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ؕ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ○

(البقرہ آیت ۲۶۲)

ترجمہ:- جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے اس فعل) کی حالت اُس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اُگائے اور ہر بالی میں سو دانہ ہو اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (اس سے بھی) بڑھا (بڑھا) کر دیتا ہے۔ اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

اس سے ثابت ہے کہ زمین میں جتنا بیج ڈالا جائے اُس سے سات سو گنا پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے زمین میں اتنی پیداواری صلاحیت رکھی ہے کہ وہ سات سو گنا پیداوار دے سکتی ہے اور اگر وہ چاہے تو اس کی (باقی ص ۵ پر)

تحریکِ جدید کی غرض و غایت

سب کو تبلیغ سے ہم داخلِ اسلام کریں

کس کو معلوم نہیں کیا ہے "یہ تحریکِ جدید" — نشرِ اسلام فقط اس کا ہے مقصودِ وحید
ابتدا اس کی ہوئی حکمِ خداوندی سے — جاری دُنیا میں رہیگی یہ ظفرمندی سے
ہے غرض اسکی مسلمان ہوں ساری قومیں — ربِّ کعبہ کی عبادت بدل و جان کریں
گلشنِ ہستی میں سادہ ہو بسر اپنی حیات — کسی پیشہ کو کبھی سمجھیں نہ ہم عار کی بات
سادگی پیشِ نظر اپنے ہر اک کام میں ہو — زندگی ساری بسر خدمتِ اسلام میں ہو
رفعتیں دیں کی اشاعت کے لئے وقف کریں — نشرِ احکامِ شریعت کے لئے وقف کریں

احمدی دُنیا میں کوئی بھی نہ بیکار رہے
فرد کوئی نہ کسی پر بھی کبھی بار رہے

خود ہی کام اپنے سبھی کرنے کی عادت ڈالیں — آگے ہی آگے سدا بڑھنے کی عادت ڈالیں
مال قربان کریں خدمتِ دیں کی خاطر — پیش جانیں بھی کریں شرعِ متیں کی خاطر
شرعِ اسلام ہر اک مُلک میں قائم کر دیں — تاقیامت اُسے مستحکم و دائم کر دیں
آمدِ مہدئ دوراں کی بشارت لیکر — فرض ہے اپنا کہ دستک دیں جہاں میں گھر گھر
چار سُو مصطفوی نور و ہدیٰ عام کریں — سب کو تبلیغ سے ہم داخلِ اسلام کریں

جو بھی اس عالمی "تحریک" میں شامل ہوگا
حق کی نظروں میں وہ اِک مومنِ کامل ہوگا

یا الٰہی ہے بصد عجز دُعا یہ تجھ سے — خدمتِ دین کی توفیق ہمیں ملتی رہے
تیری توحید یُوں ہر سینے میں گھر کر جائے — اپنی موت آپ ہی دجّالِ لعیں مر جائے
اہلِ باطل ہوں کہ مشرک ہوں کہ ہوں اہلِ کتاب — سب ہی اسلام کے گلشن میں کھلیں مثلِ گلاب
گامزن رکھ تُو ہمیں اپنی رضا کی رہ پر — دَر پہ تیرے ہی ہمیشہ رہے خم اپنا سر

مال و جاں وقف تری راہ میں ہم کرتے رہیں
تجھ سے ہی پیار کا تا زندگی دم بھرتے رہیں

محمد صدیق امرتسری
سابق مبلغ انگلستان
و مغربی افریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعتِ حق اور انبیائے کرام کا اسوۂ حسنہ

مکرم کیپٹن (ریٹائرڈ) شیخ نثار احمد صاحب - لاہور چھاؤنی

دنیا میں جتنے بھی مامور مبعوث ہوئے ان پر ایک ہی قسم کے اعتراضات کئے گئے کبھی کہا گیا یہ ساحر ہے۔ کبھی مجنوں کہہ کر ان پر اوباش نوجوانوں سے پتھراؤ کرایا گیا کبھی یہ طعنہ دیا گیا کہ تم تو ہمارے جیسے معمولی لوگ ہیں۔ ہم جاہ و جلال کے مالک ہیں۔ ہم پر فرشتے کیوں نازل نہیں ہوا تم ایک معمولی حیثیت کے مالک ہو تم پر کیسے فرشتہ نازل ہوسکتا تھا۔ اس بات کو خدا تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرماتا ہے:-

"مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ"

(حٰم سجدہ: ۴۴)

یعنی تجھ سے صرف وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تجھ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھیں۔

آخر ان طعنوں اور اعتراضات کی وجہ کیا تھی؟ ہر نبی پر یہ اعتراضات کیوں ہوتے رہے؟ صرف اس لئے کہ ہر مدعی نبوت نے کہا کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوا ہوں میں ایک نذیر ہوں۔ تا تم کو خدائے واحد پر ایمان لانے کی تلقین کروں۔ اسی ایک خدا کا دامن پکڑلو۔ دین تو تمہارا ہوگا ہی دنیا بھی تمہارے قبضہ میں آجائے گی۔

خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا پرچار اور لوگوں کو اس طرف مائل کرنا صرف خدا تعالیٰ کا برگزیدہ بندہ ہی کرسکتا ہے اسی لئے ضرورت کے مطابق خدا تعالیٰ ہر قوم میں انبیاء بھیجتا رہا۔ پھر وہ دور آیا کہ سب جہانوں کے لئے ایک رسول مبعوث ہوا جو رحمۃ للعالمین اور خاتم النبیین بھی تھا اور ایک سراج منیر بھی۔ جس کی نورانی کرنوں سے لاکھوں ایسے دیئے جلے جنہوں نے انسان کے دل کے اندھیروں کو روشنی بخشی۔

تاریخ مذاہب بتاتی ہے کہ ہر سچے مامور کو تبلیغ سے روکا جاتا رہا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب اپنی قوم سے کہا:-

"أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ"

(الانبیاء: ۶۸)

یعنی ہم تم پر افسوس کرتے ہیں اور اس پر بھی جس کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

تو قوم نے کہا:-

"حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ"

(اس پر وہ غصہ میں آکر کہنے لگے) اس شخص کو جلادو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تم نے کچھ کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

حضرت لوطؑ نے بھی جب قوم کو مخاطب کیا اور کہا:-

"إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ"

(الشعراء: ۱۶۳)

یعنی میں تمہاری طرف ایک امانت دار پیغامبر بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

تو وہ بدقسمت قوم یہاں بھی خاموش نہ رہی اور اس نے بھی دھمکی دی:-

"قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ"

(الشعراء: ۱۶۸)

انہوں نے کہا۔ اے لوطؑ! اگر تو باز نہ آیا تو تو ملک بدر کئے جانے والوں میں شامل کیا جائے گا۔

حضرت موسیٰؑ نے بھی خدا تعالیٰ سے حکم پاکر فرعون کو مشورہ دیا کہ میں سب جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں اور اسی کی طرف سے ایک کھلا نشان لے کر آیا ہوں تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔ تو اس مغرور اور شیطان خصلت انسان نے بھی دھمکی دی:-

"لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ"

یعنی میں تمہارے ہاتھوں اور پیروں کو خلاف ورزی کی وجہ سے کاٹ دوں گا۔ اور تم سب کو صلیب پر چڑھاؤں گا۔

(الشعراء: ۵۰)

غرض انبیاء میں سے ہر ایک کو تبلیغ سے روکنے کے لئے۔ جلانے اور قتل کرنے کی دھمکی دی گئی۔ ملک بدر کرنے کا ارادہ ظاہر کیا گیا۔ ہاتھ پاؤں کاٹنے اور صلیب پر چڑھانے کا خوف دلایا گیا۔ لیکن یہ سارے خوف اور دھمکیاں ان کو ان کے مشن سے نہ روک سکیں۔ ہاں دھمکیاں دینے والے خود خدا تعالیٰ کے عذاب کا ضرور شکار ہوئے۔

ان کے بعد ایسا وقت آیا کہ بحر و بر میں فساد برپا تھا۔ انسانوں پر حیوانوں کو ترجیح دی جاتی تھی۔ دنیا ضلالت کے بھنور میں گھر چکی تھی۔ انسان سے انسانیت کی تذلیل ہو رہی تھی۔ تو خدا تعالیٰ نے اپنی سنت کے مطابق اس برگزیدہ کو مبعوث فرمایا جو رحمۃ للعالمین بھی تھا اور خاتم النبیینؐ بھی۔ وہ نبیوں کا سردار بن کر آیا۔ آپؐ کو بھی ایک پرجلال آواز سنائی دی:-

"يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ"

یعنی اے چادر میں لپٹے ہوئے شخص! اٹھ کھڑا ہو اور لوگوں کو خدا کے نام پر بیدار کر۔ اٹھ اور اپنے رب کی بڑائی کے گیت گا!

اس آواز کے کان میں پڑتے ہی آپؐ نے خاموش تبلیغ شروع کر دی۔ اس کے بعد پھر خدا تعالیٰ کی طرف سے حکم صادر ہوتا ہے:-

"فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ"

یعنی اے رسول! جو حکم تجھے دیا گیا ہے۔ وہ کھول کھول کر لوگوں کو سنا دے۔

اس حکم میں تاخیر کیسے ہوسکتی تھی۔ آپؐ نے برملا اور اعلانیہ تبلیغ شروع کر دی۔ لیکن پھر کیا تھا۔ منکرین اور کفار نے اپنے آباؤ اجداد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خدا تعالیٰ کے پیغام کو رد کرنے کے لئے ہر قسم کا حربہ استعمال کیا۔ ظلم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ شرک پورے زور اور طاقت سے حملہ آور ہوا۔ آپؐ کی آواز پر لبیک کہنے والوں کو ننگے بدن صحرا کی تپش دینے والی ریت پر لٹایا گیا۔ ناک میں دھواں چھوڑا گیا۔ معزز مستورات پر وحشیانہ حملے کرکے ان کے حمل گرائے گئے۔ عورتوں کی شرمگاہوں پر نیزے مار کر شہید کیا گیا۔ یہی نہیں بلکہ بچے۔ بوڑھے۔ عورتیں اور مرد اور خود ہمارے پیارے آقا (آپؐ پر دو جہاں قربان) اور آپؐ کے اہل خاندان کو شعب ابی طالب میں قیدیوں کی طرح تین سال تک محصور کر دیا گیا۔ مسلمانوں کی اقلیت کے ساتھ جنگیں لڑی گئیں۔ شہیدوں کا مثلہ کیا گیا۔ لیکن کیا یہ سب ظلم خدائے واحد پر ایمان لانے والوں کو متزلزل کرسکے؟ ان حالات میں بھی کیا اسلام کی معطر ہوا۔ تعفن کو دور نہیں کرتی رہی؟ کیا ایمان کی شمع کفر کے اندھیروں کو دور نہیں کرتی رہی؟ کیا خدا تعالیٰ کی حمد کے سہانے گیت شرک کی فضا میں ایک وجد نہیں پیدا کرتے رہے؟ یہ سب کچھ ہوتا رہا۔ ادھر خدا تعالیٰ کے مضبوط ہاتھوں نے منکرین اور کفار کی گردنیں مروڑ کر رکھ دیں۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ انبیاء اور ان پر ایمان لانے والوں کی تبلیغ سے کیا مراد ہے؟ کیا یہی تبلیغ ہے کہ وہ مقدس وجود گلی گلی کوچہ کوچہ یہ اعلان کرتا پھرے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔ اس خدا پر ایمان لاؤ جو واحد لاشریک ہے وہ ہمارا خالق بھی ہے اور مالک بھی۔ اسی کے در پر جھک جاؤ تم امان پاؤ گے۔

تبلیغ نام ہے ان اخلاق کے مجموعہ کا جو قرآن مجید نے پیش کیا۔ (یا اس سے قبل آسمانی کتابوں میں پیش کئے) جن پر رحمۃ للعالمینؐ نے عمل کیا جس کے نتیجہ میں لوگ جوق در جوق خدائے واحد پر ایمان لائے۔ تبلیغ نام ہے ان اخلاق کا جو صحابہؓ نے اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے زیر تربیت رہ کر سیکھے اور ان کو عملی رنگ میں پیش کیا۔ تبلیغ نام ہے ان اخلاق کا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید سے اپنا کر جماعت احمدیہ کو سکھائے اور موجودہ دور میں بھی ایک جماعت انہیں اکناف عالم میں جس رنگ میں پیش کر رہی ہے جس سے لوگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کے مرکز کی طرف دائیں سے بھی، بائیں سے بھی۔ آگے سے بھی اور پیچھے سے بھی بھاگے چلے آرہے ہیں اور رحمۃ للعالمینؐ پر درود بھیج رہے ہیں۔ توحید کا ڈنکا دنیا میں بج رہے ہیں۔

کیا حضرت خدیجہؓ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سبق دیا تھا کہ میں نبی ہوں، خدا ایک ہے اس پر ایمان لاؤ۔ پھر آپ پر سوچ بچار کے بعد ایمان لے آئیں؟

نہیں ایسا نہیں۔ آپ نے تو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وجود کا ایک حصہ یعنی کہ آپ میں صدق ہی دیکھا۔ آپ کو صادق القول پایا۔ آپ میں مجسم اخلاق دیکھے۔ آپ کو مہمان نوازی کرتے دیکھا اور حق کی بات میں لوگوں کا مددگار بنتے دیکھا۔ تو بغیر کسی تحقیق کے ایمان لے آئیں۔

حضرت ابوبکرؓ نے بھی جو آپ کے بچپن کے ساتھی اور دوست تھے اور جانتے تھے کہ آپ صدیق ہیں "امین" ہیں۔ صرف آپ کی زبان مبارک سے یہ سن کر کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا گیا ہوں۔ یہ گواہی دے دی کہ رسول برحق ہیں۔

حضرت بلالؓ نے بھی تو خلق کی ایک جھلک "غلاموں سے ہمدردی" دیکھ کر آپؐ کی غلامی اختیار کی اور اسی غلامی میں وہ مقام پایا کہ حضرت عمرؓ جیسے جلیل القدر خلیفہ بھی آپؓ کو "بلال ہمارا سردار" کہا کرتے تھے۔ زید بن حارثہؓ نے اپنے باپ اور چچا کے مقابل پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہنے کو کیوں ترجیح دی تھی؟ اسی لئے کہ آپؐ کے حسن سلوک نے اس کی روح اور جسم پر قبضہ کر لیا تھا۔ جنگی قیدی بھی تو تلوار کے زور سے ایمان نہیں لائے بلکہ آپؐ کا اور صحابہؓ کا حسن سلوک دیکھ کر انہوں نے اپنی قمیصیں اتار کر اپنے خون کے پیاسوں کو دیں۔ خود خشک کھجور پر گزارا کیا اور انہیں پکا ہوا کھانا دیا۔ آپ پیدل چلے اور ان کو سواری دی۔ وہ بے ساختہ پکار اٹھے کہ آپؐ برحق رسول ہیں اور آپ کو نبوت کا جامہ پہنانے والا سچا ہے۔

خلق کیا ہے؟ یہی نا کہ سچ بولو۔ کسی کی غیبت نہ کرو۔ ہمسائے سے حسن سلوک سے پیش آؤ۔ نوکر سے کام لو تو غریب کی خبرگیری کرو۔ غلام کو اپنا بھائی جانو۔ ایسے ہی کھانے کو دو جو خود کھاتے ہو۔ دنیا کے لشکر لئے ہوئے اور دل سے بھوکوں کو پیار و محبت دو۔ ٹھوکریں کھانے والوں کو سینے سے لگاؤ۔ گالیاں سن کر دعا دو۔ پاکے دکھ آرام دو۔ وغیرہ وغیرہ۔

امیر غریب کی زبان بند کر سکتا ہے آقا غلام کو کوئی بات کہنے سے روک سکتا ہے۔ حکومت عوام کے خیالات کے اظہار پر پابندی لگا سکتی ہے لیکن کسی غریب کی مدد کرنے سے، بھوکوں کو کھانا کھلانے سے، ظلم و تشدد کا صبر سے مقابلہ کرنے سے، ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کو کسی طاقت کے ذریعہ نہیں روکا جا سکتا یہی تبلیغ ہے جو خاتم النبیینؐ نے کی۔ یہی تبلیغ ہے جو صحابہؓ نے کی۔ اور اسی تبلیغ پر آج جماعت احمدیہ کاربند ہے۔

انبیاء کی صداقت کا کتنا اہم پہلو ہے کہ ان پر جیسے اعتراضات کئے جاتے ہیں ایک ہی رنگ کی مخالفت ہوتی ہے۔ ایمان لانے والوں کو تبلیغ سے روکا جا سکتا ہے مگر خدا تعالیٰ کی سنت ہے:

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْہَادُ

(مومن: ۵۲)

یعنی ہم اپنے رسولوں اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دنیا میں ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے۔

کے مطابق وہ ہزاروں رکاوٹوں کے باوجود ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔ کیا کبھی جھوٹے مدعی ماموریت پر بھی ایسے اعتراضات ہوئے ہیں؟ کیا مسیلمہ کذاب پر ایسے اعتراضات ہوتے تھے؟ کیا فرعون کو بھی جس نے جھوٹی خدائی کا دعویٰ کیا تھا ایسے اعتراضات کا سامنا کرنا پڑا تھا؟ کیا الیگزنڈر ڈوئی بھی ان اعتراضات کی زد میں آیا تھا؟ وہ اپنی اپنی کذب بیانی پر خدا تعالیٰ کی سنت:

لَا تَفْتَرُوْا عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا فَیُسْحِتَکُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی ○

(طٰہٰ: ۶۲)

یعنی اے لوگو اللہ پر جھوٹ نہ باندھو ایسا نہ ہو وہ تم کو عذاب کے ذریعہ سے پیس ڈالے اور جو کوئی خدا پر افترا کرتا ہے ناکام ہو جاتا ہے

کے مطابق کیفر کردار کو پہنچے جن کا آج کوئی نام لیوا نہیں۔ لیکن انبیاء کی تاریخ جلی حروف میں لکھی ہوئی نظر آتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر آج بھی درود بھیجا جا رہا ہے اور بھیجا جاتا رہے گا (ان شاء اللہ تعالیٰ) صحابہ کرامؓ کے نام کے ساتھ آج بھی "رضی اللہ عنہ" پکارا جاتا ہے

اور آج بھی ایک ایسی جماعت موجود ہے جو خاتم النبیینؐ کے عشق میں مخمور ہے جس پر اعتراضات کی بوچھاڑ ہوتی رہی جس کی تبلیغ کو روکنے کے لئے ہر حربہ استعمال کیا گیا۔ جس نے ۱۹۷۴ء کے فسادات میں انتہائی دکھ اٹھائے لیکن انہوں نے الٰہی اخلاق کا بڑے صبر اور مسکراتے چہروں سے مظاہرہ کیا جو آج سے چودہ سو سال قبل صحابہؓ نے کیا تھا اور یہی ان کی تبلیغ تھی جس کے نتیجہ میں ہزاروں سعید روحیں احمدیت اور حقیقی اسلام کے پرامن سایہ تلے جمع ہوئیں اور ہو رہی ہیں اور ہوتی رہیں گی۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ) یہ خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہے اور خدائی فیصلہ ٹل نہیں سکتا۔ یہی خدائی سنت ہے اور یہ سنت بدل نہیں سکتی۔

اے مسیح موعودؑ کی جماعت! آپ نے آج تک رحمۃ للعالمینؐ کے اخلاق حسنہ کو اپنایا۔ آپ صحابہ کرامؓ کے نقش قدم پر چلے۔ مسیح موعودؑ کی تعلیم پر عمل کر کے اخلاق کو انتہا تک پہنچایا۔ آپ نے حقیقی معنوں میں تبلیغ کا حق ادا کیا۔ ہزاروں رکاوٹوں (جن کو آپ نبی کی گرد راہ سمجھ کر روندتے چلے گئے) کے باوجود آپ کی تبلیغ ہی کے نتیجہ میں

آج ہر مذہب کے لوگ شرک کو چھوڑ کر خدائے واحد کے آستانہ پر جھک رہے ہیں آج لاکھوں انسان مصطفےٰ کے حضور رحمۃ للعالمینؐ پر درود بھیج رہے ہیں۔ لاکھوں ایسے ہیں جو وحشی انسانوں سے خدا نما انسانوں کے رتبہ پر پہنچے۔ دیکھنا کہیں تھک کر رک نہ جانا۔ مومن کا قدم کبھی نہیں رکتا۔ بلکہ ہر اسٹیج پر امتحان کے ساتھ آگے ہی بڑھتا ہے۔ یاد رکھیں۔ احمدیت کے دو ہی بڑے ستون ہیں۔ ایک توحید الٰہی اور دوسرے رسالت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) انہی کے ذریعہ جماعت کی اخلاقی اور روحانی تہذیب ہوتی ہے۔ اور جماعت کا سارا تبلیغی لٹریچر انہی دو عظیم نقطوں کے اردگرد گھومتا ہے۔

خدا تعالیٰ ہر جہت سے ایک ہے
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم آخری صاحب شریعت
نبی ہیں۔ آپ خاتم النبیین ہیں

جن کو قرآن جیسی کامل کتاب دی گئی جو وحشی انسانوں کو مہذب انسان، مہذب انسان کو با اخلاق انسان، با اخلاق انسان کو با خدا انسان اور با خدا انسان کو خدا نما انسان بنانے کے لئے نازل ہوئی۔

اور
یہی ہماری تبلیغ کا نقطہ
مرکزیہ ہے۔

میٹرک کا امتحان پاس کرنیوالے طلبا توجہ فرمائیں!

ایسے احمدی طلباء جو اس سال میٹرک کا امتحان پاس کر چکے ہیں اور دینی زندگی خدمت اسلام کے لئے وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ فوری طور پر مقامی جماعت کے امیر کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا انٹرویو سے قبل ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق ضروری کارروائی مکمل کر لی جائے۔

(۲) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو ان شاء اللہ العزیز، عید الفطر کے بعد ۹ ستمبر ۷۸ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ماہنامہ "تحریک جدید کا خاص نمبر"

رسالہ تحریک جدید کا خاص نمبر "حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات" جولائی۔ اگست ۷۸ء کے پرچوں پر مشتمل ہوگا۔ اس رسالہ کے ۸۰ صفحات ہیں اور ٹائیٹل دیدہ زیب رنگدار ہے۔ رسالہ جلد پوسٹ کر دیا جائے گا (ان شاء اللہ) رسالہ کی قیمت ایک روپیہ ہوگی۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ پرچہ نہ ملنے کی صورت میں ہمیں اطلاع کر دیں رسالے کی کچھ زائد کاپیاں چھپوائی گئی ہیں۔ جو احباب زائد پرچے منگوا سکتے ہیں۔

(مینیجر / ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

ماہ اکتوبر ۱۹۷۷ء

۱-	حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ	ربوہ	۲۵—۰۰
۲-	مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال	کوٹ مومن	۴۰—۰۰
۳-	″ صوبیدار عبدالغنی صاحب ″	کھاریاں	۸۴—۰۰
۴-	″ چوہدری عبداللطیف صاحب منجانب والد مرحوم چوہدری اولیا خان صاحب آف منڈوال ضلع راولپنڈی		۲۰—۰۰
۵-	″ شیخ منیر احمد صاحب	راولپنڈی	۱۱—۰۰
۶-	″ ″ انعام اللہ صاحب	″	۳۰—۰۰
۷-	محترمہ طاہرہ آفتاب صاحبہ بنت آفتاب احمد صاحب	″	۲۵۰—۰۰
۸-	مکرم منیر انور ملک صاحب	″	۲۵—۰۰
۹-	محترمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ	″	۱۰۰—۰۰
۱۰-	″ بیگم سہیل احمد صاحب	″	۱۰—۰۰
۱۱-	مکرم قریشی محمد عظیم صاحب	″	۱۵—۰۰
۱۲-	″ غلام رسول صاحب سیکرٹری مال میرک ضلع ساہیوال		۱۰—۰۰
۱۳-	″ محمد علی صاحب سیکرٹری مال شہزادہ ضلع سیالکوٹ		۱۰—۰۰
۱۴-	″ عنایت اللہ صاحب چک ۱۰/۶۳ شیخوپورہ		۱۰—۰۰
۱۵-	لجنہ اماء اللہ کراچی		۱۰—۵۰
۱۶-	″ مولوی عبداللطیف صاحب	فیصل آباد	۴۰—۰۰
۱۷-	″ عبدالباسط صاحب	″	۲۰—۰۰
۱۸-	بچگان ملک عبدالمالک صاحب	دوالمیال	۲۰—۰۰
۱۹-	″ ملک بشیر احمد صاحب	″	۱۰—۰۰
۲۰-	″ شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان	اوکاڑہ	۱۰—۰۰
۲۱-	محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ فضل محمد صاحب	″	۱۰—۰۰
۲۲-	مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	گجرات	۳۱۰—۰۰
۲۳-	″ ملک سلطان رشید خان صاحب	کوٹ فتح خان	۱۰—۰۰
۲۴-	″ محمد خان صاحب درویش فتح پور	گجرات	۱۰۰—۰۰
۲۵-	″ صدر صاحب جماعت احمدیہ	چنیوٹ	۵۰—۰۰
۲۶-	″ نصر اللہ خان صاحب چک [illegible] نہر فتح	بہاولنگر	۱۰—۰۰

ماہ نومبر ۱۹۷۷ء

۱-	حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ	ربوہ	۲۵—۰۰
۲-	لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	ربوہ	۶۱—۷۵
۳-	اہلیہ و بچگان شیخ عبدالمجید صاحب فاروقیہ	ٹیکسلا	۱۱—۵۰
۴-	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	سیالکوٹ چھاؤنی	۲۵—۰۰
۵-	″ ″ ″ ″	منڈی چوہڑکانہ	۱۲—۰۰
۶-	مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب مع اہل و عیال	سیالکوٹ	۱۵—۰۰
۷-	″ ملک محمود احمد صاحب انکم ٹیکس آفیسر	راولپنڈی	۲۰—۰۰
۸-	″ ابراہیم نصر اللہ صاحب درانی	″	۱۰—۰۰
۹-	″ سید احتیاج علی زبیری صاحب	″	۲۰—۰۰
۱۰-	شیخ انعام اللہ صاحب	″	۱۰—۰۰
۱۱-	″ مرزا مقصود احمد صاحب	″	۱۰—۰۰
۱۲-	محترمہ برجیس مبشر صاحبہ	″	۲۰—۰۰
۱۳-	دختران رانا بشارت احمد صاحب	″	۲۰—۰۰
۱۴-	مکرم قریشی محمد عظیم صاحب	″	۱۵—۰۰
۱۵-	″ رانا بشارت احمد صاحب	″	۱۵—۰۰
۱۶-	″ میجر عبدالرحمن صاحب مغل	″	۱۰—۰۰
۱۷-	″ سرشار محمد صاحب	″	۱۰۰—۰۰
۱۸-	″ خواجہ نصیر محمود صاحب	″	۲۰۰—۰۰

اداریہ — بقیہ ص۲

پیداواری صلاحیت کو اس سے بھی زیادہ بڑھا سکتی ہے۔ زرعی پیداوار کا یہ اتنا بلند معیار ہے کہ مغربی دنیا زرعی میدان میں بے پناہ سائنسی ترقی کے باوجود ابھی اس معیار کو نہیں پہنچ سکی ہے پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ مغرب کے زرعی ممالک اپنی لاکھوں لاکھ ٹن فاضل پیداوار ترقی پذیر ممالک کے ہاتھ فروخت کر دیتے ہیں جس سے ان کی غذائی ضروریات پوری ہونے کے سامان ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو جدید سائنسی طریقے اپنا کر اور زمین کی پیداواری صلاحیت سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھا کر نہ صرف ترقی پذیر ممالک غذائی خود کفالت کی منزل میں داخل ہو سکتے ہیں بلکہ ترقی یافتہ ممالک بھی اگر مزید کوشش کریں تو اپنی غذائی پیداوار کو اور بھی زیادہ بڑھا سکتے ہیں کیونکہ وہ بھی ہنوز اپنی تمام تر ترقی کے باوجود غذائی پیداوار کے قرآنی معیار کو نہیں پہنچ سکے ہیں اور ان کے لئے بھی اس میدان میں ابھی مزید ترقی کی بہت گنجائش موجود ہے۔

الغرض اللہ تعالیٰ ہر شئے کا خالق ہی نہیں بلکہ رازق بھی ہے اور اس نے تمام مخلوقات کیلئے زمین میں ہی غذائیت کا بھرپور انتظام کر رکھا ہے اور اس کی رزاقیت کے جلووں کا اس کی مخلوق ہر آن مشاہدہ کرتی چلی آ رہی ہے اور قیامت تک کرتی چلی جائے گی۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے اور کیا خوب فرمایا ہے ؎

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی راہ ہے ترے دیدار کا

۱۹-	محترمہ امۃ الحمید صاحبہ بیگم ظفر اقبال صاحب	راولپنڈی	۵۰—۰۰
۲۰-	″ یاسمین صاحبہ	دوالمیال	۲۵—۰۰
۲۱-	مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	کھاریاں	۱۳۴—۷۵
۲۲-	″ ملک سلطان رشید خان صاحب	کوٹ فتح خان	۱۰—۰۰
۲۳-	محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ شریف آباد	سندھ	۳۰—۰۰

غضب الٰہی کی آگ کو بجھانے والا پانی

حدیث شریف میں آیا ہے کہ صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ ہزاروں انبیاء اور اولیاء اس امر پر شاہد ہیں کہ دعا اور صدقہ سے بڑی بڑی مصیبتیں ٹل جاتی ہیں نیز یہ کہ صدقات انسانی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔

مرکز میں صدقہ فنڈ قائم ہے۔ احباب اس فنڈ میں صدقات کی رقوم بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ بعض دوست غلطی سے سمجھ لیتے ہیں کہ صدقہ دکھ اور مصیبت کے وقت میں دیا جاتا ہے۔ حالانکہ ہر قسم کی آمد میں سے صدقہ ادا کرنے سے برکت ملتی ہے۔ دینی اور دنیاوی امور میں کامیابی اور مصائب سے حفاظت کے لئے بھی صدقہ ایسا ہی ضروری ہے۔ جیسا کہ نازل شدہ آفات سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے۔

مرکز میں ارسال کردہ صدقات کی رقوم امام وقت کی منشاء مبارک اور نظام کے ماتحت تقسیم کی جاتی ہیں اور یہ امر زیادہ ثواب اور برکت کا موجب ہوتا ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

بواسیر کی کیور
PILES CURE
ہی نہیں بلکہ دمہ، ذیابیطس اور موٹاپے وغیرہ جیسی پیچیدہ پرانی و ضدی امراض کی کیورز (CURES) ۱۵/- فی مکمل کورس (چار کیپسولوں کے حساب سے) ملک بھر میں دستیاب ہیں۔ کیورز (CURES) کی مکمل فہرست مفت طلب کریں!
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
(ڈاکٹر راجہ ہومیو)
گولبازار۔ ربوہ۔ فون نمبر ۲۲۹ نمبر ۴۰

درخواست دعا

خاکسار کی بھابھی اہلیہ مکرم سید احمد علی صاحب ڈرگ روڈ کراچی بازو کے شدید درد کی وجہ سے بیمار رہی ہیں۔ نیز میری پھوپھی زاد بہن راشدہ بنت خواجہ محمد امین صاحب ہسپتال میں بیمار ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو مریضوں کو مکمل شفا عطا فرمائے آمین۔

خواجہ عبدالمومن
موہن کلاتھ ہاؤس ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ہر سال اس الٰہی تحریک میں شامل ہونا چاہیئے

جماعت احمدیہ کی ہنگامی مالی تحریکات میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ سب سے بڑی مالی تحریک ہے۔ یہ سال اس تحریک کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تبلیغ و اشاعت اسلام کی غرض سے بیرونی ممالک کے دورہ پر ہیں ایسے وقت میں ضرورت ہے کہ مخلصین جماعت احمدیہ اپنے وعدوں کا مزید ۱/۱۵ اور آخری ادائیگی کو جلد تک پہنچائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت ڈالے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں جن کے لئے سٹاف کی ضرورت ہے۔ اسامیوں کے آگے صدر انجمن احمدیہ کے گریڈ درج ہیں:۔

۱۔ میڈیکل آفیسر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ گریڈ ۵۰۰-۵۰/۱۰۰۰-۵۰/۱۲۵۰-۱ اس کے علاوہ N.P الاؤنس ۱۵۰/- روپیہ ماہانہ، ٹیکنیکل الاؤنس ۵۰/- روپے ماہانہ اور کرایہ مکان ۲۵/- روپے ماہانہ و مہنگائی الاؤنس ۱۱۰/- روپے ماہانہ ہوگا۔

۲۔ انیستھیٹسٹ (ANNESTHETEST)۔ اوپر والے گریڈ اور الاؤنسز کے مطابق۔

۳۔ لیڈی ڈاکٹر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ اوپر والے گریڈ اور الاؤنسز کے مطابق۔

احمدی ڈاکٹروں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ خدمت دین کے جذبہ کے تحت مرکز میں آکر کام کرنے کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے گا۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

دعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ ہمارے افریقی احمدی بھائی عزیزے مسعودی کشتا صاحب انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ دوست ابتدائی احمدیوں میں سے تھے نہایت جوشیلے بہادر غیور اور سلسلہ کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے والے تھے۔ مبلغین جماعت سے انہیں بہت ہی اُنس اور محبت تھی اور ان کی خدمت میں مصروف رہتے تھے۔ مرحوم پچھلے دو سال سے کمزور ہو گئے تھے اور ضعف بڑھ رہا تھا پچھلے ماہ سے آپ پر فالج کا حملہ ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ آپ نے ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلص احمدی ہے۔ کافی لوگ تدفین کے لئے آئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور سب کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

(خاکسار یوسف عثمان کامبالایا
مبلغ تنزانیہ)

زمیندار احباب کیلئے!

آج کل جانوروں میں امراض گل گھوٹو (خناق)، منہ کھر اور چیچک وغیرہ پھیلی ہوئی ہیں۔ تمام امراض کی اکسیر "نمبر ۲" یا "روک" برائے حفظ ماتقدم ۲/- فی پیکٹ کے حساب سے دستیاب ہیں۔

نوٹ ۱۔ تمام سٹاکسٹوں اور ڈیلروں کو کمپنی کمیشن دیتی ہے اس لئے پاکستان میں کہیں بھی ۲/- روپے فی پیکٹ سے زیادہ کسی حیوانی "اکسیر" یا "روک" کی قیمت ادا نہ کریں۔

نوٹ ۲۔ مرغیوں کی اکسیر کی قیمت بھی ۲/- فی ٹیوب ہے البتہ ان کی روک کی قیمت ۳/- فی ٹیوب ہے۔

کیور ویٹرنری میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
(ڈاکٹر راجہ ہومیو)
گول بازار ربوہ فون ۶۰۶، رہائش ۶۰۰

فدیۃ الصیام اور نظارت خدمت درویشان

(مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر خدمت درویشان)

امسال رمضان کا بابرکت مہینہ ۲۵ اگست ۱۹۶۸ء سے شروع ہونے والا ہے خوش نصیب ہیں وہ اصحاب جنہیں ان کی زندگی میں ایک مرتبہ پھر حکم ربّی کے تحت روزے رکھنے، قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کرنے، دیگر عبادات اور ذکر الٰہی کرنے کی سعادت نصیب ہوگی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں احکام الٰہیہ پر پورے طور پر عمل پیرا ہونے اور اس مبارک ماہ کی برکات اور فیوض سے وافر حصہ پانے کی توفیق بخشے۔

رمضان المبارک کے روزے رکھنے ہر عاقل بالغ صحت مند مرد و زن پر فرض ہیں اور ان کی فرضیت ایسی ہی ہے جیسے دیگر ارکان اسلام کی۔ البتہ جو مرد و زن بوجہ بیماری یا مسافرت سارا ماہ یا اس کا کوئی حصہ روزہ نہ رکھ سکیں انہیں ارشاد خداوندی کے تحت لازم ہے کہ صحتیاب ہونے پر یا سفر ختم ہونے پر ان دنوں کی گنتی دوسرے ایام میں پوری کریں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے انہیں فراخیٔ رزق سے بھی نوازا ہوا ہے تو ان ایام میں بطور فدیہ رمضان ایک مسکین کو کھانا بھی کھلاتے رہیں۔

اسی طرح ایسے اصحاب جو روزہ رکھیں اور حسب استطاعت فدیۃ الصیام بھی ادا کریں تو وہ اللہ تعالیٰ کے حضور مزید اجر کے مستحق ہوں گے اور اس نیک عمل میں جو کمی کسی پہلو سے رہ گئی ہو تو اس زائد نیکی کے صدقے اللہ تعالیٰ اسے پورا فرما دے گا۔

ایسے بھائی اور بہنیں جو فدیہ رمضان ایک ماہ کے معروف کھانے کے برابر بصورت نقدی نظارت خدمت درویشان کی وساطت سے مساکین کو دینا چاہیں وہ یہ رقم ناظر خدمت درویشان کے نام بھجوا کر ممنون فرمائیں تاکہ نظارت اپنے نظام کے تحت یہ رقم بروقت مستحقین میں تقسیم کر سکے۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

خوشخبری

ہمارا نصب العین

خدمت — دیانت — امانت

احباب کی سہولت کے پیش نظر ربوہ میں رہائشی تعمیرات کے لئے ہر قسم کی راہنمائی، مشورہ اور کارکردگی کا ہمارے ہاں خصوصی انتظام ہے۔ کوٹھیاں، مکانات، دکانات اور ہر قسم کی بلڈنگز جاذب نظر اور جدید طرز تعمیر کے مطابق ماہرین تعمیرات کی نگرانی میں معقول ارزاں تعمیر کے لئے ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کی زرعی و سکنی اراضی، مکانات، دکانات اور پلاٹس کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں یاد فرمائیے۔ اس سلسلہ میں مالکانہ حقوق رجسٹری و دیگر امور کی سرانجام دہی ہمارا اخلاقی فرض ہے۔

از راہ کرم ہمیں خدمت کا موقع دیجئے۔ ہماری معیاری خدمت اعلیٰ کارکردگی اور مثالی جذبہ دیانت و امانت انشاء اللہ آپ کو یقیناً متاثر و مطمئن کرے گا۔ وباللہ التوفیق۔

آپ کا مخلص شریف احمد جاوید بھٹی
(پروپرائٹر)

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز (رجسٹرڈ) ریلوے روڈ / رحمت بازار ربوہ
فون نمبر ۵۲۱ رہائش ۴۳۱

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲